www.KitaboSunnat.com

اور مجتبائی مطبع جیسے مطابع اس کی صحت اور خوشخطی کے نادر نمونے پیش کرنے کے لیے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے میں مصروف ہیں۔ حکومت بھی اسی حد تک اس کی سرپرستی کرنے کی مدعی بن بیٹھی ہے لیکن اس کے نظام کو قبول کرنے کے لیے کوئی تیار ہے نہ سنجیدہ۔ بہرحال گو یہ "خطاطی" خدمتِ قرآن کا ایک نادر نمونہ ہے تاہم حضورؐ نے جو پیش گوئی فرمائی تھی، افسوس! وہ حرف بہ حرف ہم پر صادق آرہی ہے۔ اس لیے ہم پہلے سے زیادہ فکر مند ہو گئے ہیں کیونکہ خدا جانے کل اس کے نتائج کیا نکلیں؟

دل دھڑک رہا ہے

جمالِ وحدت جھلک رہا ہے جلالِ قدرت چھلک رہا ہے
نگاہِ ہستی کا گوشہ گوشہ تری چمک سے چمک رہا ہے

نیاز، راہِ نجاتِ عقبیٰ، غرور، قعرِ زوالِ ہستی
مگر صد افسوس اس رہِ مستقیم سے تو بھٹک رہا ہے

ملال اس بات پہ ہے مجھ کو کہ عمر گزری گناہ بن کر
نہ جانے کیا حال حشر میں ہو، یہ خوف دل میں کھٹک رہا ہے

کھلا ہوا نامۂ عمل ہے۔ بپا ہے محشر، وہ سامنے ہیں
زبان ساکت، نظر پریشاں، خمیدہ سر، دل دھڑک رہا ہے

ہزار برسے گلوں پہ شبنم، ہزار دامن پہ اشک ٹپکیں
نہ بجھ سکے گا وہ شعلۂ غم، جو دل میں اپنے بھڑک رہا ہے

سکوں میسّر نہ شادمانی۔ فروغ حاصل نہ کامرانی
امید دل میں تڑپ رہی ہے خیال سر میں پھڑک رہا ہے

زہے یہ ہنگام ناز و غمزہ، خوشا یہ وقتِ نیاز عاجز
ادھر وہ پردہ اٹھا رہے ہیں ادھر مرا دل دھڑک رہا ہے

عبد الرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ